37636-فطرانہ ادا کرنے کا وقت

سوال

کیا فطرانہ کی ادائیگی کا وقت نماز عید کے بعد سے اس دن رات تک ہے ؟

پسندیدہ جواب

فطرانہ کا وقت نماز عید کے بعد سے شروع نہیں ہوتا، بلکہ اس کا وقت رمضان کے آخری دن کے سورج غروب ہونے سے شروع ہوتا ہے جوکہ شوال کی پہلی رات ہوتی ہے (اوراسے چاند رات کہا جاتا ہے) اور یہ وقت نماز عید کے وقت ختم ہوجاتا ہے.

اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید سے قبل فطرانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے.

اوراس لیے بھی کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ :

"جس نے نماز عید سے قبل فطرانہ ادا کیا تو یہ فطرانہ قبول ہے، اورجس نے نماز عید کے بعد ادا کیا تو یہ عام صدقات میں سے ایک صدقہ ہے"

سنن ابوداود (2/262–263) حدیث نمبر (1609) سنن ابن ماجہ (1/585) حدیث نمبر (1827) سنن دارقطنی (2/138) مستدرک الحاکم (1/409).

اور فطرانہ عید سے ایک یا دو یوم قبل ادا کرنا بھی جائز ہے، کیونکہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان سے فطرانہ فرض کیا....."

اوراس کے آخر میں کہا :

"اور صحابہ کرام ایک یا دو دن قبل ہی ادا کردیا کرتے تھے"

چنانچہ جس نے بھی عمدا وقت کے بعد ادا کیا تو وہ گنہگار رہے، اسے اس تاخیر میں توبہ کرنی چاہیے اوروہ فقراء میں تقسیم کرے"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.